

کلمه شهادت: لااله الاالله کی گواہی کاحق کیسے ادا کیا جائے؟



شيخ محمد بن صالح العثيمين رحمه الله

الحمد لله رب العالمين و أصلي و اسلم على نبينا محمد و على آله و أصحابه و من تبعهم بإحسان إلى يوم الدين..

لاالدالااللہ کی گواہی کا حق انسان اس طرح ادا کر سکتا ہے کہ وہ سب سے پہلے اس کا معلیٰ سمجھے اچر اس علم کے نقاضے کے مطابق عمل کرے۔ تو لاالدالااللہ کا معلیٰ ہے کہ اللہ کے ساکوئی حقیقی معبود نہیں ۔ اس کا معلیٰ یہ نہیں ہے کہ کوئی الہ (معبود) موجود نہیں ہے سوائے اللہ کے ، بلکہ یہ معلیٰ ہے کہ کوئی اللہ (معبود نہیں (معبود برحق نہیں) سوائے اللہ کے ، کیونکہ مخلوق میں ایسے بھی ہیں جن کی عبادت اللہ کے سوائی گئی اسی لئے انہیں «الہ» یعنی معبود "کہا گیا جیسا کہ اللہ کافرمان ہے:

فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آهِتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ (يعنى: انہيں ان کے معبود ول نے کوئی فائدہ نہ پہنچایا جنہیں وہ اللّٰہ کے سواپکارتے سے) (سورة هود: ۱۰۱) اور اللّٰہ کا فرمان ہے: وَلاَ تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلْهَا آخَرَ (یعنی : اور اللّٰہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنانا) (سورة بیل: سورة شرکین نے کہا: أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلْهَا وَاحِداً (یعنی: کیا انہوں نے (یعنی محمد طرفی ایک سارے معبود ول کا ایک ہی معبود کر دیا؟) (سورة ص: ۵)

لیکن بیرتمام معبود، سیچے نہیں بلکہ باطل (جھوٹے) معبود ہیں کیونکہ اللہ تعالی کافرمان ہے: ذلك بأن الله هو الحقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ (بیراس لئے کہ اللہ ہی حق ہے(یعنی معبود برحق)اوراس کے سواجے بھی بیرپکارتے ہیں وہ باطل ہے)(سورۃ الحج: ٦٢)

توجب اللہ کے سواکوئی سچامعبود نہیں، توانسان کوچاہئے کہ وہ اپنی تمام عباد توں کوچاہے وہ عقیدے کی ہو "یا قولی س ہواللہ تعالٰی اکیلے کے لئے خالص کر دے۔

_ا کیونکہ جب تک کوئی شخص کسی چیز کو جانتا نہیں ہےاس کی گواہی کیسے دے سکتا ہے؟

ے جس چیز کی بھی عبادت کی گئی یا کی جاتی ہے وہ اس عبادت کرنے والے (عابد) کامعبود ہے۔ اب اگر کوئی صرف اللہ کی عبادت کرتا ہے تویہ حق ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی معبود ہر حق ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی معبود ہر حق ہے کیونکہ وہی تمام عبادت کے لائق ہے بغیر کسی شریک کے۔ لیکن اگر کوئی غیر اللہ کی عبادت کرتا ہے چاہے وہ مقرب فرشتہ یا جیجا ہوا نبی ہی کیوں نہ ہو توان کی عبادت باطل ہے کیونکہ یہ معبود ہر حق نہیں۔ ایس عبادت کرنا طاغوت کی عبادت ہے جس کا اٹکار کرنا پہلا واجب ہے۔

ے اینی دل کی عباد تیں جیسے،اللہ پرایمان لانا،اس کے اساءوصفات پرایمان لانا،اللہ کاخوف،اس سے امید،اس پر بھروسہ (توکل کرنا)وغیرہ ہے ہوئی عباد تیں جیسے اللہ کی تسبیح، تعجید بیان کرنا۔اسی میں دعاء، فریاد،استغاثہ، تلاوتِ قرآن وغیرہ شامل میں جوزبان سے ادا کی جاتی ہیں ہے فعلی یعنی عمل سے جو کی جاتی ہیں جیسے نماز،روزہ،زکوۃ، جج وغیرہ۔

جب بیہ ہے معلیٰ لاالہ الااللہ کا، توبیہ ممکن ہی نہیں کہ (کوئی شخص)اس کاحق ادا کرے جب تک کہ وہ اس کے تقاضے کے مطابق عمل نہیں کرتا۔ اس معلیٰ میں کہ وہ اللہ کے سواکسی اور کی عبادت نہ کرے۔وہ عبادت کے طور پر اور تقر ب حاصل کرنے کے لئے اور انابت کے لئے کسی اور کے لئے تذلل اور خشوع و خصنوع (انکساری)اختیار نہ کرے۔

والعلى والأقر

اس کا تقاضہ یہ بھی ہے کہ وہ:اللہ کی عبادت نہ کرے مگر صرف اس طریقے سے جواللہ نے مشر وع کی ہیں کیونکہ اللہ ہی معبود برحق ہے اور اس کے سواجو (معبود) ہیں وہ باطل ہیں۔اسی لئے وہ اللہ کی عبادت صرف اسی طریقے سے کرے گاجس کور سولوں (علیہم افضل الصلاة والسلام) پر مشر وع کیا گیا۔

لاالہ الااللہ كى گوائى كاحق اداكر نے ميں يہ بھى ضرورى ہے كہ اللہ كے سواہر باطل معبود كا انكار (بعنى كفر بالطاغوت)كر سے يہاں تك كہ وہ مضبوط كڑے كو تھام لے۔اللہ تعالى كافر مان ہے: فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُوْوَةِ الْوُثْقَى (يعنى: توجو بھى طاغوت سے كفر (يعنى: اللہ كے سوادوسرے معبودول كا انكار)كر كے اللہ پر ايمان لائے تواس نے مضبوط كڑے كو تھام ليا (سورة البقرة: ٢٥٦)۔

اور الله تعالى كافرمان ہے: وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِ أُمَّةٍ رَسُولا أَنِ أُعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ (يعنى: ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ (لوگو) صرف الله کی عبادت کرواور اس کے سواتمام معبودوں سے بچو (یعنی طاغوت سے اجتناب کرو) (سورۃ النحل: ۳۲)۔

تولاالہ الااللہ کی گواہی کاحق اداکرنے کے لئے طاغوت سے اجتناب (بچنا) ضروری ہے اور یہ ہروہ چیز ہے جس کی عبادت اللہ کے سواکی جاتی ہے یااللہ کے فیصلے کے سوااس سے فیصلہ کرایاجاتا ہے۔

مصدر: سلسله فت اوی نور عسالی الدر سر (کبیدی نمب ر:۳۱۳)

ترجمه اور حسامشيه: ابو مريم اعب ازاحمه